مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ نماز سے پہلے پتلون، پینٹ، ٹراؤزر وغیرہ کو ٹخنوں سے اوپر کر لیتے ہیں، ایسا کرنے والے کی کیا نماز ادا ہو جاتی ہے یا مکروہ ہو گی؟

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ شلوار کے پائنچے ٹخنوں سے نیچے رکھنا بقصدِ تکبر حرام اور بلا قصدِ تکبر مکروہِ تحریمی (ناجائز) ہے، اگر غیر ارادی طور پر کبھی شلوار کا پائنچہ ٹخنوں سے نیچے لٹک جائے تو معاف ہے، لیکن جان بوجھ کر ایسا کرنا یا شلوار ہی ایسی بنانا کہ پائنچہ ٹخنوں سے نیچے لٹکتا رہے یہ ہرگز جائز نہیں ہے اور یہ متکبرین کی علامت ہے اور جب یہ فعل ہی متکبرین کی علامت ہے تو پھر یہ کہہ کر ٹخنوں کو چھپانا کہ نیت میں تکبر نہیں تھا، شرعاً درست نہیں ہے اور ٹخنوں کو ڈھانکنا نماز اور غیر نماز ہر حال میں ممنوع ہے اور نماز میں اس کی حرمت مزید شدید ہو جاتی ہے۔

لہذا اگر کسی کی پینٹ / شلوار وغیرہ لمبی ہو تو اسے اوپر یا نیچے کی جانب سے موڑ دینا چاہیے، کیونکہ ٹخنے ڈھکنے کی کراہت تحریمی اور شدید ہے، جو حکم کے اعتبار سے ناجائز ہے، اس کے مقابلے میں شلوار یا پینٹ کو نیچے کی جانب سے فولڈ کرنے کی کراہت کم ہے، اس لیے شلوار یا پینٹ لمبی ہو تو نماز سے پہلے اسے فولڈ کر لینا چاہیے۔

لہذا صورت مسئولہ میں مسلمانوں کو چاہئے پینٹ وغیرہ کے پائینچے کو اوپر رکھنے کا اہتمام کریں، اگر اتفاقاً کسی دن نیچے رہ جائیں اور نماز سے پہلے اس کو اوپر کر کے نماز پڑھ لے تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ کر لینا چاہئے۔ کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی کے نزدیک اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس نے اپنے ازار (پینٹ وغیرہ) کے پائینچے کو ٹخنے سے نیچے ہونے کی حالت میں نماز پڑھی۔

(ابو داؤد، رقم:٦٣٩)

١- "إن الله تعالى لايقبل صلاة رجل مسبل". (سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب ماجاء في إسبال الإزار، النسخة الهندية٢/٥٦٥، بيت الأفكار رقم:٤٠٨٦)

٢- "عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : ما أسفل من الكعبين من الإزار في النار". (صحيح البخاري، كتاب الصلاة، باب ما أسفل من الكعبين ففي النار،٢/٨٦١، رقم:٥٥٥٩)

٣- "مرقاة المفا تيح" :
"ولا يجوز الإسبال تحت الكعبين إن كان للخيلاء، وقد نص الشافعي على أن التحريم مخصوص بالخيلاء ؛ لدلالة ظواهر الأحاديث عليها ، فإن كان للخيلاء فهو ممنوع منع تحريم" . (١٩٨/٨، كتاب اللباس)

٤- عن أبي ذرٌ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ثلاثة لايكلمهم الله يوم القيامة، المنان الذي لايعطي شيئا إلامنه، والمنفق سلعته بالحلف والفاجر، والمسبل إزارهٗ- (صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان غلظ تحريم اسبال الإزار، النسخة الهندية ٧١/١، بيت الأفكار رقم:١٠٦)

٥- ثلاثة لايكلمهم الله يوم القيامة ولاينظر إليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب أليم، المسبل، والمنان، والمنفق سلعته بالحلف الكاذب- الحديث وتحته في النووي المسبل إزاره فمعناه المرخي له الخ(نووي٧١/١)

٦- وينبغي أن يكون الإزار فوق الكعبين الخ- (ہندیة، كتاب الكراہة، الباب التاسع في اللبس، زكريا٣٣٣/٥)-والله تعالى اعلم بالصواب

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
بندہ ابوجعفر محمد مغیرہ کان اللہ لہٗ
۲۸/۶/۱۴۴۵ھ

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ
رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور
۲۸/جمادی الثانی/۱۴۴۴ھ
11/جنوری/2024ء

الجواب صحیح
شاہد محمود

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور

دار الافتاء
رقم الافتاء: 162/182
التاریخ: 11/1/24
الجامعۃ الاشرفیۃ